[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 25th August, 2021]

ORDINANCE No. XVIII OF 2021

AN

ORDINANCE

further to amend Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021

WHEREAS, it is expedient further to amend Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021 for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Public Private Partnership Authority (Amendment) Ordinance, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in the public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021.**—In the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021, the following further amendments shall be made, namely:—

i. in Section-14, after sub-section (3):

"*(4) Notwithstanding anything contained in this Act, where prior to the commencement of the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021, project* or *proposal with regard to a project, has been granted any approval by the Board as required under this Act, any subsequent process with respect to the approval of such project or proposal shall continue to be dealt with as if the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021 was not in force.*"

———

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Board of the Public Private Partnership Authority (the, "P3A"), in exercise of its powers conferred upon the Board under the Act 2017, approved the road infrastructure project titled "Sialkot (Sambrial)-Khairan Motorway Project by authorizing the procuring agency i.e., the National Highway Authority, to procure the project through competitive bidding under Public Procurement Rules, 2004. Meanwhile P3A Authority Amendment Act 2021 was approved. After promulgation of Amendment Act 2021, a legal question arose regarding validity of the approval process since the approval fora have changed under the Amendment Act 2021. Ministry of Law & Justice was requested to tender advice whether P3A and the procuring agency (NHA) were required to re-obtain approvals from the Public Private Partnership Working Party (P3WP) as per 2021 Amendment Act or the P3A or the procuring agency (NHA) should procure the above said project *de novo*.

2. Ministry of Law & Justice advised that the entire process was done as per the legal regime in force at the time and did not suffer from any infirmity on account of processing. All actions / process completed under the old legal framework may be saved by inserting a new clause in the Amendment Act 2021. The Amendment Act 2021 should have had this standard clause from inception as per the usual practice. Therefore, a provision may be added as sub-clause (4) in Section 14 of the Amendment Act 2021 as under:

> "(4) *Notwithstanding anything contained in this Act, where prior to the commencement of the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021, a project or proposal with regard to a project, has been granted any approval by the Board as required under this Act, any subsequent process with respect to the approval of such project or proposal shall continue to be dealt with as if the Public Private Partnership Authority (Amendment) Act, 2021 was not in force."*

3. Award of strategic projects of national importance including "Sialkot (Sambrial)-Khairan Motorway Project" in PPP mode is being delayed due to the legal issues arisen after notification of the Amendment Act 2021. The insertion of the 'Saving' clause mentioned above is, therefore, urgently required.

(Asad Umar)
Minister

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ ۲۵ اگست ۲۰۲۱ میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۱۸ مجریہ ۲۰۲۱ء

سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ، سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو ستعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں ترمیم:۔** سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۱ء میں، حسب ذیل مزید ترامیم وضع کی جائیں گی، یعنی:۔

(اوّل) دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے بعد:

''(۴) اس ایکٹ میں شامل کسی امر کے باوصف، جہاں سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے آغاز نفاذ سے قبل، پروجیکٹ یا پروجیکٹ کی نسبت تجویز کو، بورڈ کی جانب سے کوئی منظوری عطاء کی گئی

ہو جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت متقاضی ہو، تو مذکورہ پروجیکٹ یا تجویز کی منظوری کی نسبت کوئی بھی مابعد قانونی کارروائی، بدستور نمٹائی جائے گی گویا کہ سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء نافذ العمل نہ تھا۔"

بیان اغراض و وجوہ

سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (the P3A) کے بورڈ نے ایکٹ، 2017ء کے تحت تفویض شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے روڈ انفراسٹرکچر پراجیکٹ بعنوان "سیالکوٹ (سمبڑیال)۔ کھاریاں موٹروے پراجیکٹ کے حصول کے ادارے یعنی نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو مجاز بناتے ہوئے منظوری دی کہ وہ سرکاری نجی حصول انضباطی قواعد، 2004ء کے تحت مسابقتی بولی کے ذریعے مذکورہ پراجیکٹ کا حصول کرے۔ اسی دوران پی 3اے اتھارٹی ترمیمی ایکٹ 2021ء کی منظوری ہوئی۔ ترمیمی ایکٹ، 2021ء کے آغاز نفاذ کے بعد منظوری کے عمل کے جواز سے متعلق ایک قانونی سوال پیدا ہوا کیونکہ ترمیمی ایکٹ، 2021ء کے تحت منظوری کا فورم تبدیل ہو گیا۔ وزارت قانون و انصاف سے مشورہ طلب کیا گیا کہ آیا پی 3اے اور حصول کے ادارے (این ایچ اے) کو سرکاری نجی شراکتی ورکنگ پارٹی (پی ۳ڈبلیو پی) سے از سر نو منظوریاں لینا ہوں گی جیسا کہ ترمیمی ایکٹ، 2021ء میں مندرج ہے یا پی 3اے یا حصول کے ادارے (این ایچ اے) کو مذکورہ بالا پراجیکٹ نئے سرے سے حاصل کرنا چاہیے۔

(۲) وزارت قانون و انصاف کا مشورہ تھا کہ مذکورہ سارے کا سارا عمل اس وقت نافذ العمل قانونی طریق کار کے مطابق انجام دیا گیا اور عمل کاری کے ضمن میں کوئی نقص واقع نہیں ہوا۔ سابقہ قانونی طریقہ کار کے تحت انجام پانے والے تمام اقدامات ر عمل کو ترمیمی ایکٹ، 2021ء میں ایک نئی شق شامل کر کے استثناء دیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ ترمیمی ایکٹ، 2021ء میں یہ معیاری شق معمول کے طریقہ کے مطابق آغاز نفاذ سے ہونی چاہیے تھی۔ چنانچہ ترمیمی ایکٹ، 2021ء کی دفعہ 14 میں درج ذیل ذیلی شق (4) کا اضافہ کر دیا جائے؛

"(4) ایکٹ ہذا میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، 2021ء کے آغاز نفاذ سے قبل کوئی پراجیکٹ کے ضمن میں کسی تجویز کی ایکٹ ہذا کی مقتضیات کے مطابق بورڈ کی جانب سے کوئی منظوری دی گئی ہو، تو ایسے منصوبے یا تجویز کی منظوری کے ضمن میں کسی مابعد عمل پر اس طور پر عملدرآمد جاری رہے گا گویا کہ سرکاری نجی شراکتی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، 2021ء نافذ العمل ہی نہ ہوا تھا"

3۔ قومی اہمیت کے تزویراتی منصوبوں بشمول "سیالکوٹ (سمبڑیال)۔ کھاریاں موٹروے پراجیکٹ" کے پی پی پی طریق کار میں عطا کئے جانے میں ایسے قانونی امور کی وجہ سے، تاخیر واقع ہوئی ہے، جو ترمیمی ایکٹ، 2021ء کا نوٹیفکیشن ہونے کے بعد سامنے آئے۔ اس لیے متذکرہ بالا "استثنا" کی شق کی شمولیت فوری درکار ہے۔

دستخط/۔

(اسد عمر)

وزیر